سامنے سے گزرتے ہیں۔ ہر دور کے متعلق اہم تقریریں، تحریریں، بیانات اور دوسرا تاریخی مواد سامنے آجاتا ہے۔ یہ خاص نمبر ایک ایسی دوربینی نگاہِ بازگشت ہیں کہ بے شمار بھولی بسری حقیقتیں اور شخصیتیں اور معرکے ذہن میں تازہ ہوجاتے ہیں۔ اس طرح کی تاریخی اور دستاویزاتی کاوش ہمارے ماضی و حال کو ایک دوسرے سے ہم آہنگ کرسکتی ہیں، ورنہ ان کا تعلق آپس میں ٹوٹ جائے۔جب حال کا تعلق ماضی سے ٹوٹتا ہے تو پھر مستقبل بھی حال سے دور بھاگ جاتا ہے، حتیٰ کہ ان میں یگانگت نہیں رہتی۔ تمام دائروں اور تمام شعبوں کے حالات اور بین الاقوامی دعوت کی مساعی کا تذکرہ بھی شامل ہے۔

آٹھ میں سے چار نمبر چھپ چکے ہیں۔ جنوری، فروری، مارچ، اپریل کے چار نمبر اور باقی ہیں۔ کم ضخامت والے نمبروں کی قیمت ۱۵ روپے ہے، زیادہ ضخامت ہو تو ۳۰ روپے۔ اس قیمتی خزانے میں ایک لائبریری سمودی گئی ہے۔ میرا خیال ہے کہ اسے مستقل قارئین اور ایجنٹ صاحبان کوشش کرکے دوسروں تک پھیلائیں۔

---

**قرآن کا عائلی قانون**: از جناب ڈاکٹر حافظ احسان الحق صاحب (جامعہ کراچی) ناشر: ادارہ معارف اسلامی ڈی ۳۵، بلاک نمبر ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی ۷۵۹۵۰۔ کاغذ سفید، صفحات ۹۹، سرورق دیدہ زیب رنگین، قیمت ۳۰ روپے۔

حافظ احسان الحق صاحب نے طلبائے قانون اور عام مطالعہ کنندگان کے لئے "قرآن کا عائلی قانون" کے نام سے بہت اچھی کتاب پیش کردی ہے۔ ان کا ذہن صحت مندانہ اور نقطہ نظر بہت معتدل ہے اور انھوں نے نہایت درجہ مستند علما کی تفاسیر و دیگر کتب سے استفادہ کیا ہے۔ کتاب میں مشمولہ آیات کے الفاظ معہ ترجمہ کا آخر میں ایک انڈکس ہے، مختصر عربی قواعد، ضروری گردانیں اور ضمائر پر مشتمل چند صفحات بھی شامل ہیں۔

آیات احکام کا پہلے اردو ترجمہ دیا گیا ہے، پھر انگریزی ترجمہ اور پھر تشریح۔ پاس ہی صفحہ نمبر ۵۸ پر سزائے رجم کا ذکر ہے جس کا مآخذ حدیث و سنت بتایا گیا ہے۔ اگر قرآنی آیات کی بحثوں کے ساتھ اس کو درج کرنا تھا تو مفصل حاشیے میں یہ واضح کرنا تھا کہ یہ سزا پہلے سے کتاب اللہ (تورات) میں موجود تھی جسے حضورؐ نے برقرار رکھا اور آپؐ کے اسے قانون قرار دینے کے بعد وہ بھی واجب الاتباع ہوگئی۔ ضمناً مخالفینِ رجم نے جو بڑی ماہرانہ بحثیں ان دنوں کی ہیں ان کا تجزیہ و تنقید کرنا لازم تھا۔ یہ کمی رہ گئی۔

ص ۶۰ پر مشہور حکم درج ہے کہ "سزا دہی کے وقت اہل ایمان کا گروہ موجود رہے"۔ لیکن آج جو برسرعام سزادہی کے مطالبے اور چرچے ہیں ان میں یہ پہلو لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہے کہ مجرموں اور غنڈوں اور چھاپہ ماروں اور اشتعال پذیر ہجوموں کا دور ہے۔ فرض کیجیے آپ نے کسی سزا دہی کا انتظام کیا اور یکایک کوئی بڑی ٹولی اسلحہ سے کام لے کر تمام لوگوں کو منتشر کر دیتی ہے۔ اور وہ مجرم کو چھڑا لے جاتی ہے یا اسے خود مار دیتی ہے' یا سزا دینے والے حاکم کو جو موقع پر موجود ہے اغوا کر کے لے جاتی ہے تو پھر کیا ہوگا۔ اس دور میں لازما" بند احاطوں کے اندر سزائیں دی جانی چاہئیں ۔ اور آیت صرف **طائفتہ من المومنین** کی موجودگی کا مطالبہ کرتی ہے۔ یہ طائفہ ۲۰ '۴۰' ۶۰ افراد کا ہو سکتا ہے جنہیں اندر داخل ہونے کے پاس ملیں (جیسے عدالتوں میں بھی ہوتا ہے) اور ان کی خاص جگہیں بنی ہوں ۔ آخر اس میں مخالف شریعت بات کیا ہے۔ برسرعام والی صورت تو خطرناک ہے۔

ص ۶۴ پر قذف کے سلسلے کی بحث ہے جو زنا کے بارے میں ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص دوسرے پر چوری ' رشوت ' جھوٹ ' بدکاری ' جوئے یا کسی اور برائی کا برسرعام الزام لگائے تو شریعت کا قانون کیا ہے۔

---

**خوب سیرت:** از جناب حکیم محمد سعید صاحب ۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس ناظم آباد' کراچی ۷۴۶۰۰۔ ہلکے سبز رنگ کے ڈیزائن صفحہ پر سیاہ طباعت ' سرورق رنگین و دبیز ' صفحات ۴۴۔ قیمت دس روپے۔

اس کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر ارشادات پیش کئے گئے ہیں جن کا تعلق شائستگی اور آداب و اخلاق سے ہے ۔ مثلاً **"الطہور شطرا لایمان"** یا **"انزل الناس منازلھم"** ان فرمودات نبویؐ پر عنوان لگا کر ان کے تحت ترجمہ و تشریح کی نہایت سلیس اور موثر عبارات خود حکیم سعید صاحب نے تحریر فرمائی ہیں۔ یہ اپنے سلسلے کی پہلی کتاب ہے' اور اس سلسلہ کی ہر کتاب چالیس احادیث پر مشتمل ہوگی سلسلہ نونہال ادب کے تحت یہ بہت اچھا اور مفید کام ہے جس سے بچے' خواتین اور ہر طبقے کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

---

**ماہنامہ وطن دوست:** مدیر اعلیٰ جناب بشریٰ رحمان' دفتر اشاعت : وطن دوست لمیٹڈ۔ ۸ سی محمد پارک 'نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔